سوال

(456)جب بانجھ آدمی منگنی کرے توکیا وہ اپنی منگیتر کواپنی اس کمزوری سے آگاہ کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ابھی تک شادی نہیں کی اوراطباء نے اس کوخبر دی ہے کہ اس کےلیے اولاد پیدا کرنا مشکل ہے اوراولاد پیدا کرنے کا احتمال اس کے ہاں معدوم ہے لیکن وہ جماع پر قادرہے کیاوہ اپنی مخطوبہ(منگیتر) کواس سے آگاہ کرے یا اس معاملے کواللہ کی تقدیر پر چھوڑدے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پرلازم ہے کہ وہ اپنی مخطوبہ کواس سے آگاہ کرے اوراللہ عزوجل کی قدرت کے اسباب تلاش کرے جبکہ طبیب نے یہ ثابت کیاہے کہ اس آدمی کے اولاد پیدا کرنے کے امکانات کمزورہیں بلکہ نہ ہونے کے برابرہیں تواس شخص کی عورت کے ساتھ گزران صحیح نہیں ہوسکتی جوکہ اپنے اندرفطری شفقت یعنی مامتا کی شفقت رکھتی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"من غشنا فليس منا"[1]

"جس نے ہم سے دھوکا کیاوہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

اگروہ اسی حالت میں شادی کرے گا توایک دویاتین سالوں بعد جھگڑا کھڑاہوجائے گا۔اورپھریہ کہ اس میں عورت کا نقصان ہے۔اس آدمی کوچاہیے کہ وہ اپنے جیسی عورت تلاش کرلے جواولادپیداکرنے کے قابل نہ ہواوراس سے شادی کرلے،یاوہ کسی بیوہ یاایسی مطلقہ سے شادی کرلے جس کے پاس پہلے سے اولاد موجودہواوراب وہ اولادکی محتاج نہ ہو۔(محمد بن عبدالمقصود)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(101)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ